مشترکہ بیان: بھارت اور بحرین اعلی جوائنٹ کمیشن کی چوتھی میٹنگ

09 دسمبر 2024

ہندوستان - بحرین اعلی جوائنٹ کمیشن (HJC) کی چوتھی میٹنگ 9 دسمبر 2024 کو منامہ، بحرین میں ہوئی، جس کی مشترکہ صدارت جمہوریہ ہند کے وزیر خارجہ (EAM) ڈاکٹر ایس جے شنکر اور مملکت بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے کی۔

2. بھارت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے وزیر خارجہ ڈاکٹر الزیانی کی دعوت پر 7 سے 9 دسمبر 2024 تک بحرین کا دورہ کیا۔ پرجوش رشتے اور گہرے دو طرفہ تعلقات کی عکاسی کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دورہ کے دوران بحرین کے نائب وزیر اعظم شیخ خالد بن عبداللہ الخلیفہ سے ملاقات کی۔

3. HJC کا قیام 18-20 فرروی 2014 کو بحرین کے بادشاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ کے بھارت کے ریاستی دورے کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والے سمجھوتہ نامہ کے مطابق عمل میں آیا تھا۔

4. عالی مرتبت ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی نے بھارت کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور ان کے ہمراہ بحرین آنے والے وفد کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے 7 اپریل 2021 کو نئی دہلی میں منعقدہ تیسری HJC کے لئے بھارت کے اپنے دورے کے دوران ان کی اور ان کے وفد کی گرمجوشی سے کی گئی مہمان نوازی کو یاد کیا۔ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اپنے اور اپنے ساتھ آنے والے وفد کے پرتپاک استقبال اور شاندار مہمان نوازی کے لیے بحرین کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں فریق نے اس بات کو سراہا کہ HJC کی باقاعدہ ملاقاتیں دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتی ہیں۔

5. دونوں فریق نے اس موقع کی اہمیت کو تسلیم کیا، جو فروری 2014 میں شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ کے بھارت کے تاریخی دورہ کی 10 ویں سالگرہ اور اگست 2019 میں بھارت کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے بحرین کے سرکاری دورے کی 5 ویں سالگرہ کی علامت ہے۔ دیرینہ دوطرفہ تعلقات کو نئی رفتار دینے میں ان دوروں کے کردار کا اعتراف کیا گیا۔ وزیر خارجہ نے وزیر اعظم کی جانب سے شاہی ولی عہد شہزادہ سلمان بن حمد الخلیفہ، ولی عہد اور مملکت بحرین کے وزیر اعظم کو جلد از جلد ہندوستان کا دورہ کرنے کی دعوت کا اعادہ کیا۔

6. بحرینی فریق نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں نئی بھارتی حکومت کی حلف برداری کے بعد سے بڑھتی ہوئی سیاسی مصروفیات کی تعریف کی۔ وزیر خارجہ نے ولی عہد شہزادہ سلمان بن حمد الخلیفہ اور وزیر اعظم کی جانب سے نئی حکومت کو دیئے جانے والے مبارکباد کے پیغام پر اظہار تشکر کیا اور دوطرفہ تعلقات کی رفتار کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

7. دونوں وزراء نے اپریل 2021 میں منعقدہ تیسری HJC اور اس کے بعد بالترتیب مارچ 2022 اور مئی 2023 میں منعقدہ پانچویں اور چھٹی دفتر خارجہ کی مشاورت کے دوران ہونے والی بات چیت کے مطابق دو طرفہ تعلقات میں

ہونے والی پیش رفت کو سراہا۔ دونوں اطراف نے اعلیٰ سطح کے دوطرفہ دوروں اور ملاقاتوں کی رفتار کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور دونوں دوست ممالک کے درمیان اعلیٰ سطح کے باقاعدہ تبادلوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔

8. دونوں وزراء نے توانائی اور ہائیڈرو کاربن، قابل تجدید توانائی، بنیادی ڈھانچہ، تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، صحت، خوراک اور زراعت، مہمان نوازی، دواسازی کی صنعت، الیکٹرانک صنعت، ڈاؤن اسٹریم ایلومینیم، آئی ٹی اور ڈیٹا سینٹرز، اسپیس، سیاحت، ماحولیات، نوجوان اور کھیل سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے مواقع تلاش کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

9. دونوں فریق نے تاریخی ریاستی دوروں کے بعد سے سیاسی اور عوامی گہرے تعلقات کو تسلیم کیا۔ ہندوستانی فریق نے 2019 میں وزیر اعظم کے سرکاری دورے کے بعد سے بحرین میں ہندوستانی سرمایہ کاری میں اضافے پر روشنی ڈالی۔ دونوں فریق نے مارچ 2023 اور دسمبر 2024 میں بحرین کے صنعت و تجارت کے وزیر عبداللہ بن عادل فخرو کی قیادت میں بھارت کے دورے اور ستمبر 2024 میں پائیدار ترقی کی وزیر بحرین EDB کی چیف ایگزیکٹو نور بنت علی الخلیفہ کے دورے سمیت تجارتی وفود کے دوروں کا خیرمقدم کیا۔ بحرینی فریق نے بالخصوص 2024 کے آغاز سے ہندوستانی سرمایہ کاری اور عالمی ہندوستانی برانڈز کی بحرین آمد کا خیرمقدم کیا۔

10. دونوں فریق نے دو طرفہ تجارت کے استحکام، پائیداری اور تنوع پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے ان تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا اور اس سلسلے میں تجارت اور سرمایہ کاری پر دو طرفہ مشترکہ ورکنگ گروپ بنانے کی سمت میں کام کرنے پر اتفاق کیا۔

11. بحرین کی قومی معیار سازی باڈی اور نیشنل ٹیسٹنگ سینٹر کا مقصد بھارتی معیار سازی باڈی اور بھارت میں متعلقہ سرکاری اداروں کے ساتھ معلومات، سرکاری نوٹوں کا تبادلہ کرکے اور معیارات کی ترقی، مطابقت کی تشخیص، میٹرولوجی، ایکریڈیٹیشن، دھاتوں کی پرکھ، موتی اور قیمتی پتھروں کی جانچ کی سرگرمیوں میں مواقع اور رکاوٹوں کی نشاندہی کرتے ہوئے تعاون کرنا ہے۔

12. بحرین نے ہندوستان کے ساتھ دوہرے ٹیکس (DTA) کے خاتمے کے لیے دو طرفہ معاہدہ کرنے کی اپنی خواہش کی تجدید کی جس کا مقصد ٹیکس کے معاملات میں تعاون کو مضبوط بنانا اور دونوں دوست ممالک کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔

13. دونوں فریق نے 3 سے 4 ستمبر 2024 کو ہونے والے دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کے لیے مذاکرات کے افتتاح کا خیرمقدم کیا اور جلد نتیجہ تک پہنچنے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا۔

14. دونوں وزراء نے بحرین میں ہندوستانی روپے (RuPay) کارڈ کی منظوری جلد شروع کرنے کے لیے بات چیت میں تیزی لانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے فن ٹیک (FinTech) اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے شعبوں میں قریبی تعاون کی سمت میں کام کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

15. دونوں فریق نے صحت اور دواسازی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور 22 فروری 2022 کو منعقدہ ہیلتھ کیئر کوآپریشن پر مشترکہ ورکنگ گروپ (JWG) کے پہلے کامیاب اجلاس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ملک کی قومی پالیسیوں، قواعد و ضوابط اور قانونی فریم ورک کے مطابق کام کرنے پر اتفاق کیا گیا اور اس بات پر اطمینان ظاہر کیا گیا کہ دونوں ممالک کی وزارت صحت صحت کی دیکھ بھال میں تعاون پر JWG کی دوسری میٹنگ جلد سے جلد منعقد کرنے کی سمت کام کر رہی ہیں۔

16. ہندوستانی فریق نے عالمی رہنماؤں میں سے ایک کے طور پر ہندوستانی دواسازی کی صنعت کے کردار کو اجاگر کیا اور مملکت بحرین کی قائم کردہ ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل میں بحرین کے بازار میں ہندوستانی دواسازی کی مصنوعات کے لئے مارکیٹ تک رسائی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ دونوں فریق نے ادویات، ویکسین اور طبی آلات میں تجارت بڑھانے کے لیے دونوں ممالک کے نجی شعبوں کو سہولت فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

17. دونوں وزراء نے طبی سیاحت کے مرکز کے طور پر دونوں ممالک کی پوزیشن کو آگے بڑھانے میں تعاون کی نمایاں صلاحیت کو تسلیم کیا۔

18. دونوں اطراف نے زرعی اور لائیو سٹاک کے شعبوں کو ترقی دینے میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ ہندوستانی فریق نے بھارت میں فوڈ پارکس میں سرمایہ کاری اور ہندوستان سے بحرین کو خوراک کی برآمدات بڑھانے کے اہم مواقع پر روشنی ڈالی۔ بحرینی فریق نے خوراک کی حفاظت حاصل کرنے کے مقصد سے دو طرفہ منصوبوں کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تجربات کے تبادلے کی اہمیت پر زور دیا۔

19. توانائی بحرین اور ہندوستان کے درمیان شراکت داری کا تاریخی طور پر اہم شعبہ بنی ہوئی ہے۔ دونوں فریق نے اس تعاون کے اہم جز کے طور پر ہائیڈرو کاربن تجارت کی اہمیت کو پہچانا جس سے باہمی توانائی کی حفاظت اور اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ دونوں نے خاص طور پر بحرین میں تیل اور گیس کے اپ اسٹریم اور ڈاون اسٹریم کے شعبوں میں توانائی کے تعاون کو بڑھانے اور وسیع تجارت، مشترکہ منصوبوں اور باہمی سرمایہ کاری کے راستے تلاش کرنے کے لیے اقدامات کرنے کا عہد کیا۔

20. دونوں فریق نے 2018 میں سمجھوتہ نامے پر دستخط کے بعد سے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں دو طرفہ تسلی بخش پیش رفت پر دھیان دیا اور جلد از جلد مشترکہ ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ بلانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے خاص طور پر سولر، ونڈ، گرین ہائیڈروجن اور گرین امونیا کے شعبے میں دو طرفہ شمولیت میں حکومتی ایجنسیوں اور نجی شعبے کو شامل کرکے تعاون کو مزید گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔ وزرائے خارجہ نے یاد دلایا کہ بحرین 2022 میں انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) کا رکن بن چکا ہے۔

21. دونوں وزراء نے نینو/کیوب سیٹلائٹ کو بنانے اور لانچ کرنے میں تعاون کو گہرا کرنے اور بحرین کو صلاحیت بڑھانے کے لیے مدد فراہم کرنے میں اسرو (انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن) اور NSSA (نیشنل اسپیس سائنس ایجنسی) کی جانب سے کی گئی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں فریق فی الحال خلائی شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط

کرنے کے لیے NSSA اور NSIL (نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ) کے درمیان سمجھوتہ نامے کے مسودے کو حتمی شکل دینے پر کام کر رہے ہیں۔

22. دونوں فریق نے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے لیے کام کرنے پر اتفاق کیا جس میں دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان سمجھوتہ نامہ پر دستخط کرنا بھی شامل ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، مملکت بحرین نے 2023 میں مملکت بحرین میں ہیڈکوارٹر والی مشترکہ میری ٹائم فورسز میں شامل ہونے پر ہندوستان کا خیرمقدم کیا۔ بحرین نے نومبر 2024 میں 7ویں بحرین انٹرنیشنل ایئر شو (BIAS) میں 05 دھرو ہیلی کاپٹروں پر مشتمل ہندوستانی فضائیہ کی سارنگ ایروبیٹک ٹیم کی شرکت کی تعریف کی۔

23. ہندوستانی فریق نے تسلیم کیا کہ بین الاقوامی دہشت گردی سے نمٹنے کے میدان میں دو طرفہ سیکورٹی ڈائیلاگ اور جوائنٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (JSC) سائبر سیکورٹی سمیت سیکورٹی تعاون کے شعبے میں تعاون کو ادارہ جاتی بنانے میں اہم طریقہ کار ہیں۔ دونوں فریق نے تیسرا سیکورٹی ڈائیلاگ اور تیسرا JSC جلد از جلد منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

24. دونوں وزراء نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر کی ایک بار پھر سے مذمت کی اور تمام ریاستوں سے دوسرے ممالک کے خلاف دہشت گردی کے استعمال کو مسترد کرنے اور ترک کرنے کا مطالبہ کیا۔

25. دونوں فریق نے بحرین میں ہندوستانی کمیونٹی کے کردار کی تعریف کی جو دونوں ممالک کے درمیان ایک اہم کڑی ہے اور مملکت بحرین کی ترقی میں ان کے اہم تعاون کی تعریف کی۔ ہندوستانی فریق نے بحرین کو ہندوستانی پیشہ ور افراد اور کارکنوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک پسندیدہ مقام بنانے کے لیے مملکت کی رواداری اور پرامن بقائے باہمی کی فراخدلانہ پالیسیوں کے ساتھ ساتھ اس کے خیر مقدم کہنے والے معاشرے کی تعریف کی۔ دونوں فریقوں نے COVID-19 وبائی امراض کے دوران قریبی تعاون کو تسلیم کیا، جس سے اس کے اثرات کو کم کرنے میں مدد ملی۔ ہندوستانی فریق نے گزشتہ سال 125 ہندوستانی شہریت والے قیدیوں کو شاہی معافی دینے پر مملکت بحرین کی قیادت اور حکومت کا شکریہ ادا کیا، جو بحرین کی سخاوت کی عکاسی کرتا ہے۔

26. دونوں وزرائے خارجہ نے دو طرفہ سیاحت میں غیر معمولی اضافے اور لوگوں کے درمیان تعلقات اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے میں اس کے اثرات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

27. دونوں اطراف نے قونصلر امور پر تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بھی اتفاق کیا اور قونصلر امور میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کرنے اور قونصلر امور میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ قونصلر کمیٹی کے قیام کے فیصلے کا خیرمقدم کیا۔

28. دونوں اطراف نے 2019-23 کے لیے اپنے ذریعہ دستخط کیے گئے ثقافتی تبادلے کے پروگرام (CEP) کو یاد کیا اور تاریخی ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے میں CEP کے نفاذ پر خوشی کا اظہار کیا۔ وزیر خارجہ نے جولائی 2024 میں نئی دہلی میں یونیسکو کے 46 ویں WHC کے لیے شیخ خلیفہ بن احمد بن عبداللہ الخلیفہ کے بھارت کے کامیاب دورے

اور ثقافت کے میدان میں دو طرفہ تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے جمہوریہ ہند کے ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت کے ساتھ ان کی ملاقات پر خوشی کا اظہار کیا۔ دونوں فریق نے 2025-2029 کی مدت کے لیے "ثقافتی تبادلے کے پروگرام" کی تجدید کے حوالے سے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

29. دونوں فریق نے تعلیم کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کے دائرہ کار کو وسعت دینے پر بھی اتفاق کیا۔ اس سلسلے میں، ہندوستانی فریق نے جمہوریہ ہند میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے کے خواہشمند مزید بحرینی طلبہ کا خیرمقدم کیا۔ دونوں فریق نے تعلیمی تعاون کو بڑھانے کے لیے دونوں حکومتوں کے درمیان سمجھوتہ نامے پر دستخط کرنے کے لیے کام کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

30. بحرینی فریق نے ہندوستان میں "واسودھائیو کٹمبکم: ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل" کے موضوع پر منعقدہ G20 سربراہ اجلاس کے کامیاب انعقاد پر بھارت کو مبارکباد دی۔ ہندوستانی فریق نے Y-20 سربراہ کانفرنس سمیت بحرین کی شرکت پر اظہار تشکر کیا۔

31. وزیر خارجہ نے "وائس آف گلوبل ساؤتھ" سربراہ کانفرنس کے تینوں ایڈیشنز میں بحرین کی شرکت کو سراہا، جو گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو ان کے ترقیاتی نقطہ نظر اور ترجیحات کا اشتراک کرنے کے لیے ایک ساتھ لانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر خارجہ نے اگست 2024 میں منعقدہ تیسرے وائس آف گلوبل ساؤتھ سربراہ کانفرنس کے "گلوبل ساؤتھ اور گلوبل گورننس" پر وزرائے خارجہ کے سیشن میں اپنے قیمتی نقطہ نظر اور خیالات کا اشتراک کرنے پر ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان متعدد معاصر عالمی مسائل پر مضبوط ہم آہنگی ہے جس میں مؤثر عالمی حکمرانی کی اصلاحات کی ضرورت اور عالمی جنوبی ممالک کی صاف اور سبز ٹیکنالوجی تک مساوی رسائی شامل ہیں۔

32. ہندوستانی فریق نے اس سال عرب لیگ کی صدارت سنبھالنے پر بحرین کو مبارکباد دی اور مئی 2024 میں منامہ میں عرب لیگ کے سربراہ اجلاس کے غیر معمولی انعقاد کو سراہا۔ ہندوستانی فریق نے امید ظاہر کی کہ ستمبر 2024 میں ریاض میں اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے لیے کامیاب بھارت-GCC مشترکہ وزارتی میٹنگ کے مدنظر بحرین GCC ممالک کے ساتھ بھارت کے مضبوط تعلقات کو اور مضبوط بنانے میں شراکت دار رہے گا۔

33. دونوں فریقوں نے باہمی دلچسپی کے کلیدی عالمی پیش رفت، علاقائی اور کثیر جہتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک ایک دوسرے کو اس خطے میں کلیدی شراکت دار کے طور پر دیکھتے ہیں، جو مغربی ایشیا میں زیادہ پرامن اور جامع عالمی برادری کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہندوستانی فریق نے مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کرنے کی بحریری کی تجویز کا خیر مقدم کیا۔

34. دونوں فریق نے فارن آفس کنسلٹیشنز (FOCs) اور افرادی قوت اور ترقی پر سمجھوتہ نامے کے تحت مشترکہ کمیٹی کے اجلاس سمیت موجودہ دوطرفہ میکانزم کے جلد انعقاد کی اہمیت پر زور دیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ HJC کے فیصلوں پر آگے کی کارروائی کے لیے ساتویں FOC کا انعقاد نئی دہلی میں باہمی طور پر مناسب تاریخ پر ہونا چاہیے۔

35. اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ اعلی جوائنٹ کمیشن کا پانچواں اجلاس بھارت میں ہوگا جس کی تاریخوں کا فیصلہ سفارتی ذرائع سے کیا جائے گا۔

منامہ،

09 دسمبر 2024